بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 11 صفر، 1441ھ | 10/10/2019 | نمبر 1441/09

پریس ریلیز

عمران خان کی چینی ماڈل کی پیروی کی خواہش!!!

سی پیک چینی ملحدوں کا استعماری پروجیکٹ ہے اور مغربی استعمار سے چنداں مختلف نہیں!!!

چینی حکومت کی جانب سے یوغر مسلمانوں کی شناخت تبدیل کرنے اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم سے لاعلمی کا ناٹک رچاتے ہوئے عمران خان اور جنرل باجوہ ایک بار پھر ان کے دربار میں حاضری دینے پہنچ گئے۔ پچھلی حکومت کی مانند باجوہ-عمران حکومت بھی پاکستان کے کلیدی وسائل کی لوٹ سیل کا بازار گرم کرنے کی آفرز کے ساتھ بیجنگ کے سرمایہ داروں اور حکمرانوں سے ملے، اور پاکستان سٹیل مل، ریلوے ایم ایل ون، بنجی ڈیم، اکنامک زونز اور پاکستان کی زراعت میں چینی ملحد استعمار کو کنٹرول دینے کی دلالی کی۔ باجوہ-عمران ٹولے نے اس دورے سے قبل ہی چینی ملحد قیادت کی رضا حاصل کرنے کیلئے ان کی مختلف ڈکٹیشن کی تعمیل کی۔ جس میں سی پیک اتھارٹی کی آرڈیننس کے ذریعے قیام تاکہ اس کی تفصیلات پبلک ہونے سے یہ متنازعہ نہ بن سکے، ایف بی آر کی جانب سے گوادر پورٹ پر مختلف ٹیکسوں میں چھوٹ، چینیوں کے دیگر متنازعہ معاملات کو خفیہ رکھنے اور دیگر مراعات شامل ہیں۔ چین کا پاکستانی معیشت پر استعماری کنٹرول کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ جون 2022 تک پاکستان چین کو قرضوں کی ادائیگی میں جتنی رقم (6.7 ارب ڈالر) خرچ کرے گا وہ ہمارے آئی ایم ایف کو اسی مدت میں کی جانے والی ادائیگیوں (2.8 ارب ڈالر) سے دوگنا سے بھی زائد ہے۔

چین پاکستان کا کوئی ہمدرد ملک نہیں، چینی ملحد قیادت مسلمانوں اور اسلام سے شدید نفرت کرتی ہے اور اس کا اندازہ چینی ملحد قیادت کے یوغر مسلمانوں کو نماز، روزے اور دیگر اسلامی شعار سے روکنے، ان کی داڑھیاں نوچنے، مسلمان باحیا خواتین کو برہنہ لباس پہننے پر مجبور کرنے، خواتین کو ریپ کرنے، مسلمانوں کو سور کا گوشت کھلانے، مسلمان اماموں کو سرِ بازار نچوانے، ملینز میں مسلمانوں کو کیمپوں میں تشدد کا نشانہ بنانے، مسلمانوں کے لیے لمبی قید کی سزائیں اور حتیٰ کہ ان کو قتل کرنے جیسے اقدامات سے لگایا جاسکتا ہے۔ چین پاکستان کے کشمیر کے ایک حصے پر بھی قابض ہے، اور خطے میں اپنے استعماری اثر و نفوذ کو بڑھانے کیلئے معاشی استحصالی طریقوں کا سہارا لے رہا ہے، جس کو خوش آمدید کہنے میں ہماری سول اور فوجی قیادت پیش پیش ہے۔ سی پیک منصوبہ بھی انھی استعماری استحصالی منصوبوں کا حصہ ہے جس کا ایک مقصد پاکستان کی زراعت کی پوری سپلائی چین (supply chain) پر قبضہ اور پاکستان کے معدنی، زرعی، آبی اور دیگر وسائل کے استعمال سے جنوبی چین کی غربت کم کرنا ہے۔ چینی قرضوں کے ذریعے پاکستان کے بعض وسائل کو ترقی دینا انگریزی استعمار کے ان ریلوے لائن منصوبوں سے ذرا مختلف نہیں جس کے ذریعے ہندوستان کے وسائل لندن اور برمنگھم پہنچتے تھے اور ایک اندازے کے مطابق 173 سالوں میں 45 ہزار ارب ڈالر کے وسائل ہندوستان سے لوٹے گئے۔

رسول اللہ ﷺ اور ان کے قابل و ویژنری جانشین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے روم اور فارس جیسی سپر طاقتوں سے مقابلہ کرنے کیلئے ایک سپر پاور سے اتحاد کر کے دوسرے سپر پاور سے جنگ نہیں کی تھی، بلکہ انتہائی جارحانہ حکمت عملی سے دونوں کو ایک ہی وقت میں زیر کیا تھا۔ جبکہ ہر ویژن سے عاری پاکستان کی سول و فوجی قیادت عملاً دونوں چین اور امریکہ کی اتحادی بنی ہوئی ہے، اور دونوں استعماری قوتوں کیلئے پاکستان کو چراہ گاہ بنا رکھا ہے۔ یہ سول و فوجی قیادت امت اور پاکستان کے مسلمانوں کی قیادت کا حق نہیں رکھتے۔ انشاء اللہ یہ شیخ عطا ابو رشتہ ابو یاسین کی قیادت میں حزب التحریر کی قیادت ہوگی جو افواجِ پاکستان کے اندر موجود مخلص افسروں کی بیعت سے خلافت قائم کر کے مسلمانوں کے حقیقی مفادات کا تحفظ کرے گی۔ اور ین اور ڈالروں کیلئے مسلمانوں کے خون کا سودا نہیں کرے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴾

«اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو؟ [النساء: 144]»

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس